أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط (۵/۳ سورۃ اَلْمَآئِدَہ) ”آج مکمل کردیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین اور پوری کردی تم پر اپنی نعمت اور پسند کرلیا ہے تمہارے لیے اسلام بطور دین “

ہر بدعت گمراہی ہے

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

(باللغة الأوردية)

تالیف **مرزا احتشام الدین احمد**

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۳۸۰۷۰۴

مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ، پرانی حویلی ۔ مسجد ایک خانہ ۔ حیدرآباد ۔ انڈیا

اسم المطبوع ـ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (باللغة الأوردية)

المؤلف ـ مرزا احتشام الدين احمد

٤٧ ص، ٢١ × ١٤ سم

نام کتاب ہر بدعت گمراہی ہے

نام مؤلف مرزا احتشام الدین احمد

طبع بار اول ڈسمبر ۲۰۱۰ء بمطابق محرم ۱۴۳۲ ہجری

رابطہ کے لئے مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار، پرانی حویلی ـ مسجد ایک خانہ ـ حیدرآباد ـ انڈیا

بدعت - فہرست مضامین

شمار نمبر | عنوان | صفحہ نمبر

شمار نمبر	عنوان	صفحہ نمبر

شمار نمبر	عنوان	صفحہ نمبر

شمار نمبر	عنوان	صفحہ نمبر

(بقیہ صفحہ گذشتہ) **بدعت کے نقصانات**

شمار نمبر عنوان	صفحہ نمبر
(۲۲) بعض بدعتی ''اللہ اور رسول ﷺ کے بارے میں'' لغو اور جھوٹی باتیں کہتے ہیں	۳۹
(۲۳) بدعتی دین اسلام میں من گھڑت عبادتوں کا اضافہ کرتے ہیں	۳۹
(۲۴) اہل بدعت کا ایمان کمزور ہوجاتا ہے	۳۹
بدعات کے رواج پانے کے چند اسباب	۴۰
بدعات کا خاتمہ یا اسکا رواج کیسے کم کیا جاسکتا ہے	۴۰
سوال و جواب	۴۱
(۱) بدعتی کیسے توبہ کرے -	۴۱
(۲) عمرؓ نے مسجد میں تراویح کے لئے کچھ لوگ جو الگ الگ نماز پڑھ رہے تھے ایک امام کے پیچھے کردیا میں اس کی تفصیل چاہتا ہوں	۴۱
(۳) دین اسلام تو سچا اور خالص اللہ کا دین ہے یہ بدعتیں آخر کیسے داخل ہوگئے ؟	۴۳
(۴) بدعات ناجائز کیوں ہیں؟	۴۳
(۵) ہدایت کس طرح حاصل ہوسکتی ہے ؟	۴۳
(۶) بدعت کے موضوع پر مطالعہ کے لائق اچھی کتابیں کون سی ہیں؟	۴۴
(۷) رہبانیت کی بدعت کے کیا معنی ہیں ؟	۴۴
سُنَّةً حَسَنَةً کی تعریف	۴۵
سُنَّةً حَسَنَةً کی کچھ مثالیں جو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہوئیں	۴۶
سُنَّةً حَسَنَةً کی کچھ مثالیں جو رسول اللہ ﷺ کے موت کے بعد ہوئیں	۴۷

عرض مؤلف

تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں جو زبردست ' غالب ' ہدایت کرنے والا ' سیدھا راستہ دکھانے والا' بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "جو شخص کسی کو نیکی کی راہ دکھاتا ہے اسے اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا نیکی کرنے والے کو"اسلام کی تعلیمات کی بنیاد قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث و سنن مبارکہ پر مشتمل ہیں - جس طرح عقیدے کے اعتبار سے توحید کی ضد (opposite) شرک ہے مومن کی ضد کافر ہے اسی طرح عملی اعتبار سے اللہ تعالی کی شریعت کی ضد "بدعت مکفرہ' 'اور سنت رسول اللہ ﷺ کی ضد "بدعت غیرمکفرہ" ہے یا بدعتی اعمال ' اکثر لوگوں کو کبیرہ گناہ (مثلاً کفر ' شرک اکبر و شرک اصغر ' جھوٹ بولنا ' قتل ' جادو کرنا ' سود کھانا یا سودی معاملات کرنا ' یتیم کا مال کھانا' فرائض کا ترک کرنا وغیرہ)اور صغیرہ گناہ تو معلوم ہیں لیکن بدعت کی ایک خاص بات میں بتاتا ہوں ' یہ بدعت ایسا گناہ ہے اسکی خصوصیت یہ ہے کہ **بدعت دین کا نقاب اوڑھ کر** لوگوں کے سامنے آتی ہے اس لیے لوگ اسے گناہ نہیں سمجھتے بلکہ اسکے برعکس اسے نیک عمل یا عمل صالح سمجھتے ہیں- مومن بھائیو اور بہنوں جس طرح آپ لوگ نجاست سے کراہت کرتے ہو اور اسی طرح بدعت سے بھی کراہت و نفرت ہونی چاہیئے اسکو بھی گناہ سمجھنا چاہیئے-بدعت کو احادیث میں ضلالت وگمراہی کہا گیا ہے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے (إِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ' وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (مسلم) وَكُلَّ ضَلَالَةٌ فِي النَّارِ (نسائی)

"اوربہترین کلام اللہ کی کتاب ہے ' اور راستوں میں بہترین راستہ محمد ﷺ کاراستہ ہے ' اور بدترین باتیں دین میں نئی نکلی ہوئی باتیں ہیں اور (دین میں) ہر نئی نکلی ہوئی بات گمراہی ہے ' اور ہرگمراہی جہنم میں لے جانےوالی چیز ہے" اللہ رب العالمین سے دعا کرتا ہوں کہ اسکے دین کو سمجھنے کی توفیق دے دین کا صحیح فہم عطا فرمائے اور مسلمانوں کے علم میں اضافہ فرمائے رسول اللہ ﷺ کے سارے امتیوں کو معاف فرما ان سب کو جنت الفردوس میں نبیوں '

صدیقین، و شہدا و صالحین کے ساتھ قائم مقام عطا فرما - آمین ۱۰ مرزا احتشام الدین احمد

☆**بدعت کی تعریف**-بدعت کا لفظ قرآن میں اس طرح آیا ہے قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ (۹/۴٦ سورة الاحقاف) " آپ کہدیجئے کہ میں کوئی نیا رسول نہیں آیا

بدعت کے شرعی معنی ہیں "ایسی عبادت یا ایسا عمل یا ایسا طریقہ جسکا وجود شریعت میں نہیں ہو" ایسی یا ایسے طریقہ سے عبادت کرنا جس کو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ نے نہیں بتلایا ' آپ لوگوں کو سمجھانے کے خاطر مختلف جملے والفاظ کے ذریعہ بدعت کسے کہتے ہیں وہ پیش خدمت ہیں

- دین میں حصول ثواب کے لئے کسی ایسی چیز کا اضافہ کرنا جس کی اصل یا بنیاد اللہ تعالیٰ کی شریعت و رسول اللہ ﷺ سنت میں موجود نہ ہو '

- بدعت ہر وہ ایجاد کردہ طریقہ کا نام ہے جسکی اصل دین میں نہ ہو

- مختصراً یہ سمجھ لیجئے کہ بدعتیں وہ اعمال ہیں جو رسول اللہ ﷺ سے قولی، عملی ' یا تقریری طور پر ثابت نہیں ہوں

اب آپ ایک سوال کا جواب دیجئے اللہ تعالیٰ کتابیں کیوں نازل فرماتے ہیں اور رسولوں کو کیوں بھیجتے ہیں - آپ یہ کہیں گے کہ اسکی بہت ساری وجوہات ہیں ' اس میں سے ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ لوگوں کو نیک اعمال اور عبادات کے طریقے بتائیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں، اللہ تعالیٰ کی شریعت بتائیں- یہ سب کس لئے کہ لوگ اپنے من مانی یا اپنے گمان سے اپنے قیاس سے عبادات کے طریقے ایجاد نہ کریں اور اللہ کے رسول لوگوں کو باخبر کریں کہ اس قسم کے سارے بدعات انسان کی تباہی کا باعث ہیں جو سراسر گمراہی ہیں،

اسلام کس **کا دین ہے**' بھائیو سمجھو عظمت والے "رب کائنات" کا "عظیم دین" ہے ' جس کی شریعت عظیم ہے اور سب سے بہترین "خلق عظیم" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چن کر اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ دین یہ شریعت نازل فرمایا ہے

نیک اعمال وہی ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی اتباع میں ہوتے ہوں انکو نہ مقدم کرنا یا مؤخر کرنا نہ اس میں کمی کرنا یا اضافہ کرنا یہ سب جرم ہے اسی وجہ سے قرآن مجید میں بار بار اتباع

رسول ﷺ کی تاکید کی گئی ہے - ۱۱

عبادات میں آدمی خودمختار نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جس طرح چاہے عبادت کرے' اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو بھیج کر خاص طریقے بتائے ہیں اسکے موافق عبادات کرنا ہے اسکے خلاف کرنا جائز نہیں -

اصل میعار **قرآن و سنت** ہے- عبادات کا اصل میعار قرآن کے احکامات اور رسول اللہ ﷺ کی سنتیں اور تعلیمات ہیں ' اللہ تعالیٰ کا قرآن لفظوں میں محکم اور معنی میں مفصل ہے ' یعنی اسکے مضامین اور معنی ہر طرح سے کامل ہیں ' یہ اس اللہ کا کلام ہے جو اپنے اقوال و احکام میں حکیم ہے

(۱) قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عبادت کرانے اور دوسروں کی عبادت سے روکنے کے لئے اتارا گیا ہے 'سب رسولوں پر پہلی وحی اسی توحید کی آتی رہی ہے ' سب سے یہی فرمایا گیا کہ لوگ اللہ کی عبادت کریں اسکے سوا کسی دوسرے کی پرستش نہ کریں ' پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی مخالفت کی وجہ سے جو عذاب آتے ہیں میں ان سے ڈرانے والا ہوں - قرآن کی آیت بہت واضح ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ لا اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ (۱۱/۱ سورۃ ھود)

'' یہ کتاب جسکی آیتیں حکم والی ہیں پھر کھول کھول کر بیان کردی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو- یقیناً میں تمہارے لئے اسکی طرف سے ڈرانے اور بشارت سنانے والا ہوں ''

(۲) اور سیدھا راستہ اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض راستے ٹیڑھے ہیں

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ (۱۶/۹ سورۃ النحل)

'' اور سیدھا راستہ اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض راستے ٹیڑھے ہیں ''

(۳) اللہ تعالیٰ کی تاکید اور حکم کہ "یہ دین ہی میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْماً فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ط ذٰلِکُمْ وَصّٰکُمْ بِهٖ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ (۶/۱۵۳ سورۃ الانعام) "اور یہ دین ہی میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے، اسی راہ پر چلا کرو، اور دوسری راہوں پر مت چلو، کہ وہ تم کو اللہ کے راستہ سے جُدا کردیں گی (تم کو اللہ کے راستہ سے ہٹاکر پراگندہ کردیں گے) یہ حکم بھی تاکیدی ہے تاکہ تم ڈرو"

(۴) قرآن میں اللہ تعالیٰ ہر چیز کو کھول کر بیان فرمایا ہے

وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ

(۱۶/۸۹ سورۃ النحل)

"اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرتی ہے اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لئے"

(۵) جو لوگ قرآن کے احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (۵/۴۴ سورۃ المائدہ) "اور جولوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو نازل کیے ہیں اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں"

(۶) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے حق کے بعد تو سوائے گمراہی کے اور کچھ نہیں ہے -اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس نے نہ صرف کتاب ہدایت بھیجا بلکہ رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین بنا کر تاقیامت آنے والے سارے انسانوں کے لئے راستہ ہدایت کی رہبری فرمائی - انسان کو اب نت نئے راستے اور طریقہ نکالنے یا ان پر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے ' اس راستہ حق کے بعد تو سوائے گمراہی کے اور کچھ نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ (۱۰/۳۲ سُوْرَۃُ یونس)

"سو حق کے بعد کیا رہ گیا بجز گمراہی کے "

(۷) تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے -

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا (۳۳/۲۱ سورة الاَحْزَاب) " یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملنے) اور قیامت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہو "

(۸) مومن بھائیو ذرا غور کرو ' اللہ رب العالمین کی خلقت میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کونسی ہستی ہے جو تمہارے دوجہاں کی خیرخواہ ہو ' قرآن گواہی دیتا ہے اس ضمن میں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۹/۱۲۸ سورة التوبة)

''بلا شبہ آئے ہیں تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسول تم ہی میں سے' ''ناگوار ہے ان کے لئے ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے'' ''اور حریص ہیں تمہاری بھلائی کے'' اور مومنوں پر بڑے شفیق' بے حد مہربان ہیں'' عَنِتُّمْ سے مراد لوگوں کی دنیاوی تکلیفیں اور اخروی عذاب دونوں شامل ہیں' یعنی دوجہاں کے خیرخواہ شفیق ومہربان پیغمبر ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز اور عمل جو تمہارے لئے بھلائی کی ہے بتا چکے ہیں اور ''نقصان دینے والا ہر چھوٹا عمل اس سے متنبہ آگاہ کرچکے ہیں پھربھی اب کس لئے انسان بدعات کو ترک نہیں کرتا' وقت ہے توبہ کرلو

(۹) اللہ تعالی کا فرمان ہے جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہوجانے کے بھی رسول ﷺ کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے ' ہم اسکو دوزخ میں ڈال دیں گے

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ط وَسَآءَتْ مَصِيْرًا "(۴/۱۱۵ النساء)

" اور جوشخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہوجانے کے بھی رسول ﷺ کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے ' ہم بھی اسکو وہی کرنے دینگے جو کچھ وہ کرتا ہے ' اور ہم اسکو دوزخ میں ڈال دیں گے اور وہ جگہ جانے کے لئے بہت بُری جگہ ہے "

☆ قرآن مجید کے ذریعہ دلائل

(۱) بدعت کی مذمت - اللہ تعالی نے دین کو مکمل کرکر اپنی نعمت کو بھرپور کردیا ' اللہ تعالی نے چن لیا اسلام کو اب کوئی نئی کتاب اور نئے رسول آنے والے نہیں ہیں' کوئی نئی شریعت آنے والی نہیں ہے- اللہ تعالی نے اپنا دین ہر طرح ہر حیثیت سے کامل(مکمل) کردیا ' اسکے دین اسلام میں نئی چیز داخل کرنے کی یا کچھ تبدیلی کی گنجائش ہی نہیں ' کیونکہ ایک چیز جب تکمیل کو پاگئی تو بات پوری ہوچکی ہے

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۚ (۵/۳ سورة اَلْمَآئِدَہ) "

آج مکمل کردیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین اور پوری کردی تم پر اپنی نعمت اور پسند کرلیا ہے تمہارے لیے اسلام بطور دین "

(۲) اللہ تعالی کا حکم ہے کہ **اللہ کے بنائے دین حنیف کو تبدیل نہ کرو** ' یہی وہ دین جسکی تکمیل اللہ تعالی نے رسول اللہ ﷺ کی نبوت میں کمال کو پہنچایا ہے' یہی سیدھا دین ہے

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

(۳۰/۳۰ سورة الروم) " پھر(اے پیغمبر) آپ یکسو ہوکر اپنا منہ دین کی طرف متوجہ کردیجئے ' اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے ' اللہ کے بنائے کو بدلنا نہیں یہی راست دین ہے ' لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے '

(۳) آپ کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا رسول تو نہیں ہوں

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (۴۶/۹ سورة الْاَحْقَاف) " آپ کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا رسول نہیں آیا (میں کوئی انوکھا نرالا رسول تو نہیں ہوں) نہ مجھے یہ معلوم کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا' میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے اور میں تو صرف علی الاعلان آگاہ کردینے والا ہوں ڈرانے والا ہوں

(٤) شریعت اللہ تعالیٰ بناتے ہیں پھر کسی کو کیسے ہمت ہوکہ نئے نئے کام دین میں داخل کریں

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (۴۵/۱۸ سورة الْجَاثِيَة) " پھر (اے پیغمبر) ہم نے تم کو دین کے کھلے راستہ پر قائم کردیا پس تم اسی پر چلتے رہو اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلو جو کچھ نہیں جانتے "

(٥) اللہ تعالیٰ کسی کو دین کے طریقے (شریعت) بنانے کی اجازت نہیں دیتا ہے

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ (۴۲/۲۱ الشُّوْرٰى)

" کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے (اللہ کے) کچھ ایسے شریک جنہوں نے مقرر کردیا ہے انکے لیے دین کا ایسا طریقہ جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟

(٦) اللہ تعالیٰ کا حکم ہے دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا "

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰۤى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ (۴۲/۱۳ سورة الشُّوْرٰى)

شرع کے معنی ہیں "بیان کیا" - "واضح کیا"-"مقرر کیا" - "اللہ نے تمھارے واسطے وہی دین مقرر کیا ہے جسکا اس نے نوحؑ کوحکم دیا تھا اور جس کو ہم نے (اے محمد ﷺ) تمھارے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ کو اور موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا "

(۷) نیک اعمال وہی ہیں جو رسول اللہ ﷺ کی اتباع میں ہوتے ہوں انکو نہ مقدم کرنا یا مؤخر کرنا نہ اس میں کمی کرنا یا اضافہ کرنا یہ سب جرم ہے اسی وجہ سے قرآن مجید میں بار بار اتباع رسول ﷺ کی تاکید کی گئی ہے یَآیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِے الْاَمْرِ مِنْکُمْ ج (۴/۵۹ سورۃ النِّسَآء)

"اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اوراطاعت کرو رسول ﷺ کی اور صاحبان اختیار کی

(۸-الف) اللہ کے حکم کی سراسر خلاف ورزی ' لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو اپنے آباؤ اجداد کے طریقوں پر عبادت کریں گے

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَیْنَا عَلَیْہِ اٰبَآءَنَا ط اَوَلَوْ کَانَ اٰبَآؤُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْئًا وَّلَا یَھْتَدُوْنَ (۲/۱۷۰ سورۃ الْبَقَرَۃ)

" اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو (ان احکام) کی جو نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے ان (طور طریقوں کی) جن پر پایا ہےہم نے جس پر اپنے آباؤ اجداد کو - کیا پھر بھی کہ ہوں ان کے باپ‌دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ '

(۸-ب) یَآیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوْا اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (۴۹/۱ سورۃ الْحُجُرٰت) " اے ایمان والے لوگو! اللہ اوراسکے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا ہے "

(۹) اللہ تعالیٰ کے حکم کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ (۷/۳ سورۃ الْاَعْرَاف) ''تم لوگ اسکی اتباع کرو جو تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے رفیقوں کا اتباع مت کرو''

(۱۰) اس سے زیادہ اور گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش نفس کی پیروی کرے

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ط وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (۲۸/۵۰ سورۃ القصص) ''پھر یہ لوگ آپ کی بات قبول نہ کریں تو آپ جان لیجئے کہ یہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ اور کون گمراہ ہوگا کہ جو اپنی خواہش نفس کی پیروی کرے' بغیر اسکے کہ اللہ کی طرف سے کوئی دلیل ہو' بلا شبہ اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا''

(۱۱) رسولوں اور پیغمبروں کو کس لئے بھیجا گیا ہے' آخر کس مقصد کے لئے ہر زمانے میں رسول بھیجے گئے ہیں تا کہ انکی اطاعت کی جائے انکی باتیں مانی جائیں' آپ جواب دیجئے اتنے سارے رسول آئے اللہ تعالیٰ کا دین اور شریعت سمجھائے پھر بھی لوگوں کی ہٹ دھرمی اور ہمت کے نئے نئے بدعات ایجاد کریں' اور بغیر علم حاصل کئے بدعات کو پکڑکر بیٹھے ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (٤/٦٤ سورۃ النِّسَآء)

'' اورہم نے ہر رسول کو اس غرض سے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے

(۱۲) خوب جدوجہد اور مشقتیں کرنے کے بعد بھی اعمال کے گھاٹے میں کون لوگ ہیں'

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ط اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (١٠٤-١٠٣/ ١٨ سورۃ الكهف)

'' آپ کہہ دیجئے کہ ہم تم کو بتادیں کہ عمل کے لحاظ سے کون بڑے خسارے میں ہیں ' وہ لوگ جن کی کوششیں (جن کی جدوجہد)دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئیں اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ اچھے کام کررہے ہیں ''(یَحْسَبُوْنَ۔ سمجھتے ہیں خیال کرتے ہیں)

(۱۳) ''گمراہی کی راہ'' کی ضد (opposite) ''ہدایت کی راہ''ہے- اللہ کے حکم سے رسول ہدایت والی راہ دکھاتے ہیں' تاکہ لوگوں کی رہبری کریں ' لوگوں کے پیشواہ بنیں

وَجَعَلْنٰھُمْ اَئِمَّةً یَّھْدُوْنَ بِاَمْرِنَا (۲۱/۷۳ سورۃ الانبیاء)

'' اور ہم نے بنادیا انہیں پیشوا (لوگوں کے لئے) وہ راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے''

احادیث کے ذریعہ دلائل

جس طرح پہلے کی امتوں میں بگاڑ آیا انکے رسولوں کے طریقوں میں کمی یا زیادتیاں کی گئی (یعنی حذف و اضافہ ہوا) اسی طرح محمد رسول اللہ ﷺ کی امت میں بھی بدعات کے نئے طریقہ ایجاد کئے گئے اور مروج ہوئے - لیکن اہل علم امتی ان بدعتوں کی وضاحت اور تردید ہر زمانے میں کرتے رہے جو رسول اللہ ﷺ کے احادیث کی یاد دہانی ہے

(۱) فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰهِ وَ خَیْرَ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ' وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مَحْدَثَاتُھَا ' وَکُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (مسلم) وَکُلَّ ضَلَالَةٌ فِی النَّارِ (نسائی) ''اوربہترین کلام اللہ کی کتاب ہے ' اور راستوں میں بہترین راستہ محمد ﷺ کاراستہ ہے ' اور بدترین باتیں دین میں نئی نکلی ہوئی باتیں ہیں اور (دین میں) ہر نئی نکلی ہوئی بات گمراہی ہے'(صحیح مسلم) اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانےوالی چیز ہے'' (نسائی)

(۲) مَنْ اَحْدَثَ فِی اَمْرِنَا ھٰذَا مَا لَیْسَ فِیْهِ فَھُوَ رَدٌّ (بخاری ۳/۸٦۱ ومسلم)

عائشہ ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات نکالی وہ لغو اور ناجائز ہے '' (بخاری ۳/۸٦۱' مسلم)

(۳) ایک دوسری روایت میں الفاظ اس طرح ہیں

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (٣/١٣٤٤ مسلم)

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے'' (مسلم ۳/۱۳۴۴)

(٤) وَاِيَّاكُمْ مُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كَلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِى النَّارِ (صحيح رواه نسائى)

''نئے ایجاد ہونے والے کاموں سے بچو' دین میں ہر نئ چیز بدعت ہے ' اور ہر بدعت گمراہی ہے' اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی ''

(٥) لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (١/١٤ بخارى ومسلم)

'' تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (پورا) مؤمن نہیں ہوتا جب تک اسکو میری محبت اپنے باپ اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ نہ ہو''

(٦) تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تُضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ (رواه مالك وصححه البانى)

'' میں تم لوگوں کے درمیان دو امور چھوڑ جارہا ہوں' تم لوگ ہرگز گمراہ نہیں ہوگے اگر تم ان دونوں کو خوب اچھی طرح اپنا لوگے (پکڑ لوگے) اللہ کے کتاب اور اسکے نبی کی سنت ''

(۷) عرباض بن ساریہ ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' دین میں نئ چیزوں سے بچو' اس لئے کہ ہر نئ بات گمراہی ہے '' (ابن ماجہ ۴۰ /۱ حدیث صحیح)

(۸) قرآن وسنت پر عمل کرنے والے لوگ گمراہیوں سے محفوظ رہیں گے- عبد اللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجتہ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ''شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اس سر زمین میں کبھی اسکی بندگی کی جائے گی لہٰذا

اب وہ اسی بات پر مطمئن ہے کہ (شرک کے علاوہ) وہ اعمال جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو ان میں اس کی پیروی کی جائے لہٰذا (شیطان سے ہر وقت) خبردار رہو اور(سنو) میں تمھارے درمیان وہ چیز چھوڑے جارہا ہوں جسے مضبوطی سے تھامے رکھوگے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور وہ ہے اللہ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت (حاکم)

(۹) بے شک یہ دین (اللہ کا دین) آسان ہے -

" اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُسْرٌ (بخاری کتاب الایمان)

(۱۰) میں آسان دین حنفی دے کر بھیجا گیاہوں (مسند احمد ۵/۲۶۶) -

(۱۱) میں تمہیں تمہارے پشتوں سے پکڑ پکڑ کر کھینچتا ہوں لیکن مجھ سے دامن چھڑا کر زبردستی نار جہنم میں داخل ہوتے ہو (بخاری باب ۲۶ انتہا من المعاصی)

(۱۲) فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ (۱/۷بخاری و ۲/۱۰۲مسلم)

'' جو میری سنت سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں (جو کوئی میرے طریقے کو پسند نہ کرے وہ میرا نہیں ہے)

بدعات کے اقسام

سب سے پہلی بات یہ جان لیجئے کہ بدعت حسنہ کوئی اچھی بدعت نہیں ہے بلکہ سُنَّةً حَسَنَةً ہے اسکی تفصیل آگے آرہی ہے- بدعت کو خواہ کتنے درجوں میں تقسیم کرلو وہ بہرحال بدعت ہی ہے- بدعت حسنہ بالفرض اگر کوئی کہتے ہیں تو یہ بھی ضلالت یعنی گمراہی کے ضمن میں آئے گی - کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ '' ہر بدعت گمراہی ہے '' مجھے صحیح حدیث نہیں ملی جسکے حوالے سے یہ بات صریح طور سے کہی جاسکے کہ بدعت کے دو ' تین یا چار . . . . قسمیں ہیں - پورا اور کامل علم سوائے اللہ رب العزت کی ذات کے کسی اور کو نہیں ہے - علماء اکرام نے بدعت کی دو قسمیں بتائی ہیں

(الف) بدعتی اعمال و بدعتی عبادتیں جو کفر اور شرک پر مبنی ہوں' اس کو ''بدعت مکفرہ'' یا ''بدعت کفریہ'' کہتے ہیں

(ب) بدعتی اعمال و عبادتیں جو سنت کی تضاد ہوں ' یا سنت کے مخالف ہوں ' اس کو بدعت ''غیر مکفرہ'' یا ''بدعت فسقیہ''(فاسق بنا دینے والی بدعت) کہتے ہیں

(الف) ''بدعت مکفرہ'' یا ''بدعت کفریہ''

دلیل- اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ (۴۲/۲۱ الشورٰی) '' کیا بنا رکھے ہیں انہوں نے اپنے لیے (اللہ کے) کچھ ایسے شریک جنہوں نے مقرر کردیا ہے انکے لیے دین کا ایسا طریقہ جس کی اجازت نہیں دی ہے اللہ نے ؟

بدعتی اعمال و بدعتی عبادتیں جو کفر اور شرک پر مبنی ہوں - مثلاً

(۱) غیراللہ کے نام کا ذبیحہ (۲) غیر اللہ کی نذر نیاز

(۳) کعبتہ اللہ کے علاوہ کسی دوسرے مقام کا طواف کرنا

(۴) اللہ تعالی کے علاوہ کسی مردے سے دعا کرنا یا مردے کو اللہ اور بندے کے درمیان واسطہ سمجھنا (۵) سجدہ صرف اللہ تعالی ہی کو کرنا چاہیے

(۱)غیر اللہ کے نام کا **ذبیحہ حرام** ہے'جس نے غیراللہ کے لئے قربانی کی اس پر اللہ کے لعنت ہے' ☆ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ (۲/۱۷۳) '' بیشک اللہ نے حرام کیا ہے تم پر مردارجانور ' خون ' اور بدجانور(خنزیر) کا گوشت ' نیز ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے (یعنی غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ)

۞ صحیح مسلم میں امیرالمومنین علی بن ابی طالبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ ''جس نے غیراللہ کے لئے قربانی کی اس پر اللہ کےلعنت ہے''

☆ وَلَا تَاْ كُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ط وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ج وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ

(٦/١٢١ سورة الانعام)

'' اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہواور یہ کام نافرمانی ہے (گناہ اورفسق ہے) اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں شکوک وشبہات ڈالتے ہیں تاکہ تم سے لڑیں (جھگڑا کریں) ' اگر اطاعت قبول کرلی تم نے انکی تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤگے ''

☆ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط (٥/٣)

'حرام کیے گئے ہیں تم پر مُردار ' خون ' اور بدجانور(خنزیر) کا گوشت ' نیز ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو ' اور جو گلا گھٹنے سے مرجائے ' اور جو کسی ضرب سے مرجائے (کسی چوٹ سے مرجائے) ' اور جو اونچے سے گرکر مرجائے(یا سینگ لگنے سے مرجائے) ' اور جو کسی ٹکر سے مرجائے ' اور جسکو درندہ کھانے لگے ' مگر جسکو ذبح کرڈالو وہ جائز ہے ' جو جانور پرشتش گاہ (آستانے) پر ذبح کیا جائے ' اور یہ کہ تقسیم کرو قرعہ کے تیروں کے ذریعہ سے(قسمت معلوم کرو تم جوئے کے تیروں سے) یہ سب گناہ ہیں ''

☆ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (١٠٨/٢)''اپنے رب کے لیے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے ''

(۲) نذر صرف اللہ کے لیے ماننی چاہیے اسے پوری کرنا ضروری ہے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (٧٦/٧ سُوْرَةُ الدَّهْر)

''اور جو نذر پوری کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں جسکی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے'' (یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت واطاعت کرتے ہیں' نذر بھی مانتے ہیں تو صرف اللہ کے لیے)

(۳) **کعبۃ اللہ کے علاوہ کسی دوسرے مقام کا طواف کرنا** ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۲۲/۲۹ اَلْحَجّ) "پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی نذریں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا"

(۴) **اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی مردے سے دعا کرنا** -(شرک اکبر ' بدعت کفریہ ہے) اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے نبی ﷺ آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے-

اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ (۳۵/۲۲ فاطر) "بلاشبہ اللہ سنواتا ہے جسے چاہے اور نہ تم (اے نبی ﷺ) سنا سکتے ہو ان کو جو قبروں میں (مدفون) ہیں" مزید ایک اور آیت پڑھیے-

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (۳۰/۵۲ سُوْرَةُ الرُّوْم) "پس (اے نبی ﷺ) آپ نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو بہروں کو اپنی پکار (اپنی آواز) جب وہ چلے جارہے ہوں پیٹھ پھیر کر"

مردے زندوں کی مدد نہیں کرسکتے -(بدعت کفریہ)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (۷/۱۹۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَاف) "اور وہ جن کو پکارتے ہوتم اسکے سوا (اللہ کے سوا) نہیں کرسکتے وہ تمہاری مدد اورنہ وہ خود اپنی ہی مدد کرسکتے ہیں "(جو اپنی مدد آپ کرنے پر قادر نہ ہوں' وہ بھلا دوسروں کی مدد کیا کریں گے)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ (۱۳/۱۴ سُوْرَةُ الرَّعْد) جو لوگ دوسروں کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ جواب نہیں دے سکتے

زندے اور مردے برابر نہیں ہیں-وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ

(۳۵/۲۲ سورۃ فاطر) " اور نہ برابر ہوسکتے ہیں زندے اور نہ مردے- "

یا غوث! کہہ کر **مصیبت کے وقت صرف اللہ ہی کو پکارو**

بے قرار کی دعا کون سنتا ہے اور اسکو کون قبول کرتا ہے

﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (٦٢ /٢٧ النَّمْل) "بھلا وہ کون ہے جو بے قرار (بے کس) کی دعا سنتا اور قبول کرتا ہے ' جب وہ اسکو پکارتا ہے ' اور مصیبت و سختی کو دور کردیتا ہے ' اور تم کو زمین کا خلیفہ بناتا ہے ' کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (شریک ان کاموں میں) ہے' تم بہت کم غور کرتے ہو (مگر تم لوگ بہت کم نصیحت لیتے ہو)

(۵) سجدہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کو کرنا چاہیے -

﴿ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (٣/٤٣) "اے مریم! فرمانبرداری کرتی رہو' اپنے رب کی اور سجدہ کیا کرو اور رکوع کیا کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ"

(ب) بدعت کی دوسری قسم - "بدعت غیرمکفرہ"

بدعات "بدعت غیرمکفرہ" **بدعتی اعمال و** عبادتیں جو سنت کی **تضاد ہوں**

کی چند مثالیں -بدعات کی مثالیں پڑھنے سے پہلے آپ لوگ یہ بات اچھی طرح جان لیجئے کہ پورا اور کامل علم سوائے اللہ رب العالمین کے کسی اور کو نہیں ہے-بدعات کے مثالوں کی نشان دہی کرنے میں اگر مجھ سے یا علماء سے کوئی غلطی ہو اللہ سے دعا ہے ہمیں معاف فرما - بدعت کی کچھ مثالیں مختصراً جو علماء اکرام نے نشان دہی کردی ہے اور بیشتر وعظ و نصیحت اور دیگر کتابوں میں ہمیں آگاہ کردیا ہے وہ یہاں پر تحریر کئے گئے ہیں '

چونکہ بدعتیں عام طور پر ہر مقام کی علحدہ علحدہ ہوتی ہیں جو غیر اسلامی دوسرے مذاہب کا دیکھا دیکھی عمل ہوتا ہےیا کوئی اور وجہ سے بدعت کا رواج ہوجاتا ہے اور چونکہ اسکی بنیاد اسلام میں نہیں ہوتی ' بدعتوں کی فہرست بہت طویل ہے جتنے شہر اتنے زیادہ بدعتیں ہیں - یہاں پرصرف چند بدعتیں تحریر کئے گئے ہیں ' آپ جس شہر میں رہتے ہیں یا کسی شہر میں وہاں آنا جانا ہوتا ہے اسی مقام کے علماء سے رجوع کیجئے تب آپ کو وہاں کی مقامی بدعات کا اندازہ ہوجائے گا

(۱) وضو کی بدعات (بدعت غیر مکفرہ)- وضو میں صرف سر کا مسح سنت ہے لیکن گردن کا مسح اور پھر اسکے بعد ہاتھ کا مسح اسکو علماء نے بدعت کہا ہے ' سر کے مسح سے قبل دونوں ہاتھ تو کہنیوں تک دھو چکے ہو پھر سے دوبارہ ہاتھ کا مسح کیوں کرتے ہو

(۲) نماز کی بدعات (بدعت غیر مکفرہ)

(الف) نمازکی نیت دل کےبجائے مخصوص الفاظ سے لازماً زبان سے ادا کرنا'(مثلاً فلاں وقت کی نماز اسکی اتنی رکعتیں ' منہ کعبۃ اللہ کی طرف' پیچھے امام کے وغیرہ) نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں- بعض علماء نے یوں دلیل پیش کی ہے "قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۱۶/۴۹ الحجرات) " کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنی دینداری سے آگاہ کررہے ہو ' اللہ ہر چیز سے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے بخوبی آگاہ ہے -اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے

(ب) ہر فرض نماز کے بعد دعا کے ساتھ (الفاتحہ علی النبی ﷺ) کہنا بدعت ہے

(ت) تراویح کے درمیان لوگوں کا مل کر باآواز بلند مخصوص کلمات کہہ کر ذکر کرنا' لوگوں نے دو رکعت تراویح کے بعد چند کلمات کو خاص کرلیا ہے اور اسی طرح چار رکعت تراویح کے بعد کچھ اور کلمات کو خاص کرلیا ہے- علماء نے اسے بدعت قرار دیا ہے

(ث) ہر فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا سنت سے ثابت نہیں ہے (چاہے آہستہ ہو یا بلند آواز سے ' چاہے ہاتھ اٹھا کر یا بغیر ہاتھ اٹھائے

رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد ذکر کرتے تھے جیسا کہ قرآن میں حکم ہے

فرض نمازوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرو اللہ کا ذکر کرو اور اسکی تسبیح کرو

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ (٤/١٠٣ النساء) ''اور جب تم ادا کرچکو نماز تو یاد کرتے رہو اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)''(پھر جب تم نماز خوف ادا کرچکو تو تم اللہ کی یاد میں لگ جاؤ)

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ (٥٠/٣٩ ق) '' اور تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب سے پہلے -اور رات کو بھی پھر اسکی تسبیح کرو اور سجدوں کے بعد بھی''

سورۃ النور کی آیت ٣٦ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''جن گھروں (یعنی مسجدوں کے بارے) میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ انکی تعظیم کی جائے ان میں اسکا نام لیا جائے ان میں ایسے لوگ صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد (اللہ کے ذکر) سے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ خرید و فروخت (٢٤/٣٦ النور)

ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار و دعائیں سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر اور دعا مسنون ہے **(١)** اَللّٰهُ اَكْبَرُ (ایک بار) **(٢)** اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (٣ بار)

(٣) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ- اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ایک بار) (اے اللہ مجھے توفیق بخش کہ میں تیرا ذکروشکر کروں اور احسن طریقہ سے تیری عبادت کروں)

(٤) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ -اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ- (ایک بار)

نماز کے بعد مسنون (سنت سے ثابت) اذکار "اللہ کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت اور اسی کے واسطے سب تعریف ہے اور وہ ہرچیز پر قادر ہے' اے اللہ جو چیز تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور نہیں نفع پہنچا سکتی مالدار (کسی بڑائی والے' شان والے) کو تیرے عذاب سے اسکی مالداری

(۵) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ' لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ' وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (ایک بار)

(۶) ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ' ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ' ۳۳ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

(۷) سورۃ الاخلاص' سورۃ الفلق' سورۃ الناس (ایک بار) ہر سورۃ کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۸) آیت الکرسی (ایک بار)

فجر **کی نماز کے بعد** (۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ' وَّرِزْقًا طَيِّباً ' وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا (ایک بار) (ابن ماجہ ۱/۱۵۳) اے اللہ میں سوال کرتا ہوں (مانگتا ہوں) تجھ سے نفع دینے والا علم اور پاکیزہ رزق (پاکیزہ روزی) اور قبول ہونے والا عمل

فجر **اور مغرب کی نمازوں کے بعد مسنون اذکار** فجر اور مغرب کی نمازوں کے سلام پھیرنے کے بعد کچھ اذکار خاص ہیں اور زیادہ ہیں جو احادیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں انھیں پڑھئے (۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ (۱۰ بار فجر کے بعد' ۱۰ بار مغرب کے بعد) (۲) سورۃ الاخلاص' سورۃ الفلق ' سورۃ الناس (۳ بار)

(۳) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (۷ بار) یااللہ مجھے دوزق کی آگ سے بچا(ابوداؤدؒ ۵۰۷۹ ابن حبان

(ج) فجر کی جماعت کھڑی ہوجانے کے بعد مسجد میں آکر فجر کی دو سنتیں ادا کرنا اسکو علما نےکہا ہے کہ کسی صحابیؓ سے اس طرح کے عمل کا ثبوت نہیں ملتا ' اسکی وجہ قرآن کی آیت جس میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ(۷/۲۰۴ اَلْاَعْرَاف)

'' اور جب قرآن پڑھا جائے تمھارےسامنے تو توجہ سے سنو اور خاموش رہو تا کہتم پر رحمت ہو اس آیت میں دو احکام ایک ساتھ ہیں (۱) توجہ سے سنو(۲) خاموش رہو - کیونکہ امام صاحب قرآن کی تلاوت کررہے ہوتے ہیں اور یہ سنت پڑھنے والے صاحب قرآن کی تلاوت سننے اور خاموش رہنے کے بجائے جلدی جلدی اپنی سنتوں میں مشغول ہوتے ہیں جو سراسر قرآن کے حکم کی خلاف ورزی ہے وہ بھی اللہ کے گھر میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی-

فجر کی دو سنتیں' فرض نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنے کے فوراً بعد یا سورج نکلنے کے بعد دونوں طرح ادا کرنا جائز ہے -

(۱) سیدنا قیس بن عمرؓ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا توفرمایا '' صبح کی نماز تو دو دو رکعت ہے(یعنی دو سنت اور دو فرض)اس آدمی نے جواب دیا میں نے فرض نماز سے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں ' لہذا وہ اب پڑھی ہیں رسول اللہ ﷺ یہ جواب سن کر خاموش ہوگئے (ابوداؤد - محدثین کی اصطلاح میں اسے تقریری حدیث کہتے ہیں)

(۲) سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں وہ سورج نکلنے کے بعد پڑھ لے '' (ترمذی)

زیارت قبر کے وقت مسنون دعائیں

یہاں صرف دو دعائیں تحریر کی گئی ہیں

(۱) بریدہ اسلمیؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ دعا سکھلایا کرتے تھے جب وہ قبرستان کی طرف جائیں تو یوں کہیں

" اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ - اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ - اَنْتُمْ فَرَطُنَا وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ - وَنَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ " " اے اس گھر کے مسلمان مومن باسیو ' السلام علیکم ! ہم انشاءاللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں ،تم ہم سے پہلے جاچکے اور ہم تمہارے بعد آرہے ہیں' ہم اللہ تعالی سے اپنے اور تمہارے لئے خیروعافیت کے طلب گار ہیں"(مسلم ' احمدؒ نسائیؒ ابن ماجہ ' بیہقی)

(۲) عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول رحمت ﷺ سے پوچھا (زیارت قبر کے وقت) میں کیا کہوں آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ کہو

" اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ - وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ - وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ "

(مسلم ٩٧٤) "اے اس دیار کے مومن اور مسلمان باسیو ! تم پر سلام ہو جو لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور جو پیچھے رہ گئے سب پر اللہ رحم فرمائے اور انشاءاللہ ہم تم سے آکر ملنے والے ہیں " (مسلم ۹۷۴)

بدعت غیر مکفرہ کی کچھ اور مثالیں

(۳) فاتحہ سوم (زیارت یا تیجا یا قل)، دسواں، چہلم ، برسی کی بدعات -

تعزیت - تدفین سے پہلے یا تدفین کے بعد، میت کے گھروالوں کی تعزیت کرنا یعنی انکو صبر اور اجر کی تلقین کرنا اور تسلی دینا سنت ہے- ہاں اگر کوئی شخص تدفین کے دن یا دوسرے دن یا حتیٰ کہ تیسرے دن تک میت کے گھر والوں سے ملاقات یا رابطہ نہ کرسکے تب وہ بعد میں بھی تعزیت کرسکتا ہے-

صبر کے تعلق سے حدیث میں آتا ہے کہ انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " صبر وہی ہے جو صدمہ کے شروع میں کیا جائے " (بخاری ۲/۳۸۹ ، مسلم)

میت کے گھر پر اجتماع -صحابی رسول جریر بن عبداللہ بجلیؓ سے روایت ہے کہ" ہم(صحابہ کرامؓ) تدفین کے بعد میت کے گھر والوں کے پاس جمع ہونے اور (ان لوگوں کے لیے) کھانا تیار کرنے کو ماتم شمار کرتے تھے" (احمد ، ابن ماجہ) ماتم کی ممانعت ہے

میت کے گھروالوں کو کھانا کھلانا ہے نہ کہ میت کے گھر والے مہمانوں کی خاطر تواضع کریں- ہمارے معاشرے میں غیر مسلم لوگوں کے طور طریقے رواج پاگئے ہیں مثلاً فاتحہ سوم (زیارت یا تیجا یا قل)، دسواں، چہلم ، برسی وغیرہ ، جو سنت کے بالکل خلاف ہے صحابی رسول عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ" جب میرے والد جعفرؓ کی شہادت کے اطلاع آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جعفرؓ کے گھروالوں کے لیے کھانا پکا کر بھیجو .... انھیں خود کھانا پکانے اور کھانے کا ہوش نہیں ہے " (ابوداؤد ، ترمذی ، ابن ماجہ، احمد)

(۴) عورتوں کا میت پر نوحہ کرنا - رسول اللہ ﷺ بیعت میں یہ عہد بھی لیتے تھے کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی ، گریبان چاک نہیں کریں گی، سر کے بال نہیں نوچیں گی اور جاہلیت کی طرح بین نہیں کریں گی - ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ " ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تو آپ ﷺ نے یہ آیت سنائی " لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا " (۶۰/۱۲سورة الممتحنة اور ہم کو مردے پر نوحہ کرنے سے منع فرمایا"(بخاری ۲/۴۱۹،مسلم)

(۵) قبروں پر مسجدیں تعمیر کرنا ' قبر پر گنبد بنانا ' قبرستان میں مردوں کے لئے قرآن پڑھنا
ہمارے مسلمان بھائی قبرستان تو جاتے ہیں لیکن انکی اکثریت سنت کی دعا نہیں پڑھتے-
ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ ام حبیبہؓ اور ام سلمہؓ دونوں نے ایک گرجے (Church) کا ذکر کیا جس کو حبش (Ethiopia) کے ملک میں دیکھا تھا اس میں مورتیں تھیں رسول اللہ ﷺ سے اسکا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ'' ان لوگوں کا یہ قاعدہ تھا کہ جب ان میں کوئی اچھا شخص مرجاتا تو اسکی قبر پر مسجد بنا لیتے اور اس میں یہ مورتیں رکھتے ' قیامت کے دن یہ لوگ اللہ کے سامنے ساری مخلوق سے بدتر ہوں گے '' (بخاری ۱/۴۱۹)
جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو قبر پر بیٹھنے ' اسے پختہ بنانے اور اس پر کوئی عمارت بنانے سے منع فرماتے سنا ہے '' (احمدؒ مسلم ' ابوداؤد ' نسائی ' بیہقیؒ ترمذی)
عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی اس بیماری میں جس میں (اچھے ہوکر) نہیں اٹھے یوں فرمایا یہود اور نصاریٰ پر اللہ لعنت کرے انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا
(۶) ستائیس رجب کی بدعت ' شب معراج منانا خاص نوافل کا اہتمام کرنا
(۷) رسول اللہ ﷺ کی میلاد نبی یوم پیدائش منانا- (Birth day) منانا عیسائیوں کی رسم ہے-آپ خود سوچئے کہ کیا رسول اللہ ﷺ جن کی حیات طیبہ ۶۳ سال تھی کیا انہوں نے خود کبھی یوم پیدائش منایا' رسول اللہ ﷺ کے خلفاء راشدین اور سب سے قریب تر رفیق حیات عائشہؓ نے کیا انہوں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کا میلاد نبی یوم پیدائش منایا- اور یہ بھی بتایئے کہ کیا صحابہ کرام سے بڑھ کر ہمیں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ محبت ہوسکتی ہے- عید میلاد کی بدعت کو ترک کردیجئے اور اپنے بدعات کے گناہوں سے توبہ کرلیجئے
(۸) گیارھویں- شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کے نام پر ہر ماہ شب گیارویں مٹھائی یا کھانا تقسیم کرنا -اولیا اللہ کی محبت میں انسان غلوکرتا ہے-اسلام میں غلو کی اجازت ہی نہیں ہے

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ

(۲/۱۷۳) '' بیشک اللہ نے حرام کیا ہے تم پر مردارجانور ' خون ' اور بدجانور(خنزیر) کا گوشت ' نیز ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے

بدعت کے نقصانات

(۱) کیا بدعت کا راستہ رسول اللہ ﷺ کا راستہ ہے یا اسکے خلاف راستہ - اسکا جواب قرآن اور حدیث سے معلوم کیجئے اور اسکا انجام کیسا ہے -

"وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا "(۴/۱۱۵ النساء) "

اور جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہوجانے کے بھی رسول ﷺ کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے ، ہم بھی اسکو وہی کرنے دیںگے جو کچھ وہ کرتا ہے ، اور ہم اسکو دوزخ میں ڈال دیں گے اور وہ جگہ جانے کے لئے بہت بُری جگہ ہے "

(۲) بدعتی کا ٹھکانہ جہنم ہے - "وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً "(۸۸/۲-۴ الْغَاشِيَة) " اس روز بہت سے چہرے خوف زدہ (**ذلیل** اور نادم)ہونگے ، سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ، دہکتی آگ میں داخل ہونگے " علماء نے اس آیت کی تفسیر کافر ، نصرانی ، عیسائی ، ہندو کے جوگی، مشرکین اور مسلمانوں کے بدعتی لوگوں کے " لئے ہیں (اللہ تعالی ہی کو پورا علم ہے)

كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ (صحیح رواہ نسائی) "دین میں ہر نئی چیز بدعت ہے ، اور ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی "

(۳) بدعت نکالنے والے پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت

☆ انس ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " مدینہ کا حرم یہاں سے (جبل عیر سے) وہاں (ثور) تک ہے اس کا درخت نہ کاٹا جائے اس میں کوئی بدعت نہ کی جائے جو کوئی بدعت نکالے ، اس پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت پڑے " (بخاری ۳/۹۱)

☆ علی ؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " اللہ نے لعنت کی ہے اس شخص پر جو غیراللہ کے نام پر جانور ذبح کرے ' جو زمین کی حدیں تبدیل کرے ' جو اپنے والد پر لعنت کرے 'اور جو بدعتی کو پناہ دے "(مسلم - "باب غیر اللہ کے نام کی قربانی ")

(۴) بدعت نکالنے والے پر یا بدعتی کو پناہ دینے والے کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ

نفل قبول ہوگا - ☆ علی ؓ سے مروی ہے کہ میرے پاس تو بس اللہ کی کتاب اور یہ کاغذ اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مدینہ عیر پہاڑ سے لے کر یہاں تک حرم ہے جو کوئی وہاں بدعت نکالے یا بدعتی کو پناہ دے ' اس پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ((عربی کے الفاظ یہ ہیں " لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ " عَدْلٌ کے معنی امام بخاری نے فدیہ کے لیے ہیں اور بعض علماء اسکے معنی ' فرض کے لیے ہیں)) نہ اسکا نفل قبول ہوگا نہ فرض اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ مسلمانوں میں سے کسی کا بھی عہدکافی ہے جو کوئی مسلمان کا عہد توڑے اس پراللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت نہ اسکا نفل قبول ہوگا نہ فرض اور جو کوئی اپنے مالک کو چھوڑ کر بغیر اسکی اجازت کے دوسرے کو مالک بنائے اس پراللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت نہ اسکا نفل قبول ہوگا نہ فرض" (بخاری ۴/۹۴)

(۵) بدعتی حوض کوثر کے پانی سے محروم رہیں گے

☆ سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا جو وہاں آئے گا پانی پیئے گا اور جس نے ایک بار پی لیا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی' بعض ایسے لوگ بھی آئیں گے جنہیں میں پہچانوں گا (اور سمجھوں گا کہ یہ میرے امتی ہیں) اور وہ بھی مجھے پہچانیں گے کہ میں انکا رسول ہوں پھر انہیں مجھ تک آنے سے روک دیا جائے گا میں کہوں گا یہ تو میرے امتی ہیں لیکن مجھے بتایا جائے گا "اے محمد ﷺ ! آپ نہیں جانتے آپ کے بعد ان لوگوں نے کیسی کیسی بدعتیں رائج کیں " پھر میں کہوں گا " دوری ہو ' دوری ہو ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے میرے بعد دین بدل ڈالا "

(بخاری ۵/۵۸۱ و مسلم)

(۶)حشر کے میدان میں فرشتے بدعتی لوگوں کو بائیں طرف والوں (دوزخ کی طرف) لے جائیں گے

میدان حشر یہ ظالم لوگ اپنے کرتوتوں سے لرزاں و ترساں ہوں گے مارے خوف کے تھرا رہے ہونگے لیکن آج کوئی چیز نہیں ہوگی جو انہیں بچاسکے گی - آج تو یہ اعمال کا مزہ چکھ کرہی رہیں گے ☆ ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ ہم لوگوں کو خطبہ سنانے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا "تم لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن حشر کیے جاؤگے جیسے (قرآن میں) فرمایا جس طرح ہم نے تم کو شروع میں پیدا کیا اسی طرح دوبارہ بھی پیدا کریں گے اور سب سے پہلے تمام خلقت میں ابراہیمؑ کو (بہشتی جوڑا) پہنایا جائے گا اور ایسا ہوگا فرشتے میری امت کے کچھ لوگوں کو لاکر بائیں طرف والوں میں (دوزخ کی طرف) لے جائیں گے میں (پروردگار سے) عرض کرونگا یہ تو میرے لوگ ہیں (میری امت ہیں) ارشاد ہوگا تم کو نہیں معلوم انہوں نے جوجو نئی باتیں تمہارے بعد نکالیں اس وقت میں وہی فقرہ کہوں گا جو اللہ کے نیک بندے (عیسیٰ علیہ السلام) نے کہا وکنت علیھم (سورۃ المائدہ) پھر فرشتے کہیں گے یہ لوگ اپنے ایڑیوں کے بل پھرے ہی رہے" (بخاری ۸/۵۲۹)

(۷) لاعلمی سے دوسروں کو گمراہ کرنے والے اپنے سارے بوجھ کے ساتھ دوسروں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے

(الف) " لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ (۱۶/۲۵ سورۃ النحل)

" اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں (یہ) پچھلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں، تاکہ یہ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ بلاتحقیق گمراہ کرتے ہیں انکے گناہوں کا بھی کچھ بوجھ اٹھائیں گے، یہ یاد رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھارہے ہیں وہ بُرا بوجھ ہے "

(ب) وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّنْقَصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ " جو شخص اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا (بُری چال ڈالی) اس پر اسکا گناہ ہوگا - اور اسکے بعد اس طریقہ پر جس نے عمل کیا اسکا گناہ بھی اس پر ہوگا لیکن اس عمل کرنے والے کے گناہ میں کمی نہیں ہوگی " (صحیح مسلم ۲۲۱۹)

(ت) بدعت رائج کرنے والے پر اپنے گناہ کے علاوہ ان تمام لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی ہوگا ' جو اس بدعت پر عمل کریں گے -

کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف مُزنیؒ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے میرے باپ نے (میرے باپ) سے میرے دادا نے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نےفرمایا " جس نے میری سنت سے کوئی ایک سنت زندہ کی اور لوگوں نے اس پر عمل کیا ' تو سنت زندہ کرنے والے کو بھی اتناہی ثواب ملے گا ' جتنا اس سنت پر عمل کرنے والے تمام لوگوں کو ملے گا جبکہ لوگوں کے اپنے ثواب میں سے کوئی کمی نہیں کی جائے گی ' اور جس نے کوئی بدعت جاری کی اور پھر اس پر لوگوں نے عمل کیا ' تو بدعت جاری کرنے والے پر ان تمام لوگوں کا گناہ ہوگا ' جو اس بدعت پر عمل کریں گے جبکہ بدعت پر عمل کرنے والے لوگوں کے اپنے گناہوں کے سزا سے کوئی چیز کم نہیں ہوگی (ابن ماجہ البانی جز اول حدیث ۱۷۳)

(۸) بدعتی کو توبہ کی <u>توفیق نہیں ہوتی</u>- سیدھی سی بات ہے جب آدمی گناہ کرتا ہے تو اسے معلوم تو ہے کہ اس نے فلاں فلاں گناہ کرچکا ہے اسے توبہ کی توفیق ہوسکتی ہے لیکن بدعت کو چونکہ وہ گناہ نہیں سمجھتا اسکے برعکس بدعت کو ثواب والا عمل سمجھتا ہے اس لئے وہ توبہ نہیں کرتا ' **(۹) بدعت کی اندھیریاں-** چونکہ بدعتی لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام جو کئی مقامات پر قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں مثلاً " اَطِيْعُو اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ " کے ہیں "اطاعت کرو اللہ کی اوراسکے رسول کی "

اسکی اتباع نہیں کرتے بلکہ من گھڑت عبادتیں کرتے ہیں ،وہ طرح طرح کے اندھیروں میں گرفتار ہیں " وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ " (٦/٣٩ الانعام) '' اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں (جھٹلاتے ہیں) وہ طرح طرح کی ظلمتوں میں بہرے گونگے ہورہے ہیں ، اللہ جس کو چاہے بے راہ کردے اور وہ جس کو چاہے سیدھی راہ پر لگا دے ''

(۱۰) بدعت ایک بہت بڑا بوجھ ہے- اسلام کہتا ہے کہ جسکے گھر میں کوئی فوت ہوگیا ہو ، عزیز واقارب و پڑوسیوں کو چاہئے کہ اس گھر والوں کو کھانا کھلاؤ ، فاتحہ سیوم یا تیجا ، بدعت والی رسم جو ہندو مذہب سے لوگ لیے ہیں اسلام کے حکم کے خلاف گھر والا اپنے سارے مہمانوں کی میزبانی کرتا ہے- مثال کے طور پر اگر گھر والے غریب ہوں اور بالفرض انہوں نے فوت شدہ کے لئے آپریشن کا خرچہ دواخانے یا ہسپتال کی بھاری رقم ، قبر کی جگہ کی قیمت اور یہ سیوم میں مہمانوں کی میزبانی ، صرف اتنے پر اکتفا نہیں ابھی بہت خرچے باقی ہیں، قبر کو اونچی بناتا ہے اس پر باقاعدہ نام کا کتبہ یہ عیسائیوں والی بدعت ہے، جبکہ اسلام کہتا ہے کہ قبر کو سوائے ایک نشان کہ کچھ نہ رہے ، مزید بوجھ دسواں اور چہلم و سالانہ برسی سب کے خرچہ جات اسکے علاوہ ہیں -آپ خود سوچئے کہ یہ ساری بدعات بوجھ نہیں تو اور کیا ہے **(۱۱) بدعت کی نحوست سے رسول اللہ ﷺ کی بے زاری**

جو میری سنت سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں (۲/۷بخاری، ۲/۱۰۲مسلم)

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ (۲/۷بخاری، مسلم ۲/۱۰۲)

(۱۲) بدعات سے صرف بدعتی شخص ہی نہیں **بلکہ سارا معاشرہ میں بگاڑ آجاتا ہے**

بدعات سے صرف بدعتی شخص ہی نہیں بلکہ سارا معاشرہ میں بگاڑ آجاتا ہے سارا معاشرہ اس طرح لپٹ میں آتا ہے کہ لوگوں میں تفرقہ آجاتا ہے -

(۱۳) بدعتی مرتے وقت شک میں پڑھ جاتا ہے کہ کیا صحیح ہے کیا غلط ہے اسکا خاتمہ ٹھیک نہیں ہوتا-

(۱۴) بدعات کی وجہ سے اسلام میں پھوٹ پڑجاتی ہے

چونکہ ہر زمانے میں اور ملک میں بدعات مختلف ہوتی ہیں' باوجود شریعت اسلامیہ کے کھلے اور واضح احکام کہ فرقہ بندی (آپس میں پھوٹ ڈالنے) کو سختی سے منع کیا گیا ہے- بدقسمتی سے بدعات نے عروج پکڑا اور ایک ناجائز عمل فرقہ بندی رائج ہوئی ملت اسلامیہ کا یہ حال ہوا کہ وہ مختلف فرقوں میں بٹ گئی اور ہر فرقہ اسی زعم میں مبتلا ہے کہ وہ حق پر ہے' حالانکہ حق پر صرف ایک ہی گروہ ہے جس کی پہچان نبی کریم ﷺ نے بتلادی ہے کہ ''مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ'' کہ جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا-

(۱) وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (۳/۱۰۳ سورۃ الِ عِمْرٰن)

" اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ بندی نہ کرو (سب مل کر اللہ (کے دین) کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو اور متفرق مت ہو)

(۲) وَ لَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۙ مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا ؕ کُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْھِمْ فَرِحُوْنَ (۳۰/۳۱ سورۃ الرُّوْم) " اور نہ ہوجانا تم مشرکوں میں سے-(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور بہت سے گروہ ہوگئے - ہر ایک گروہ اس سے خوش ہے (اس میں مگن ہے) جو اسکے پاس ہے"

(۳) اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُھُمْ اِلَی اللّٰہِ ثُمَّ یُنَبِّئُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ (۶/۱۵۹ سورۃ الْاَنْعَام)

" جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی کئی فرقے ہوگئے (یعنی جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اپنے دین کو اور بن گئے گروہ گروہ) تو آپکو ان سے کوئی واسطہ نہیں انکا معاملہ اللہ ہی کے سپرد ہے پھر وہی انکو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے؟ " (شِیَعًا -"فرقے اورگروہ"

(۱۵) بدعتی رسول اللہ ﷺ کا نافرمان ہوتا ہے اسکی دوسری نیکیاں ضائع ہوجاتی ہیں

علماء نے یہ ثابت کردیا ہے چونکہ بدعتی شخص رسول اللہ ﷺ کے بدعت سے متنبہ کئے گئے احادیث اور بھی اسی طرح کی احادیث کو نہ مانتا ہے

بلکہ اسکے خلاف عمل کرتا ہے اس لئے وہ رسول اللہ ﷺ کے فرامین مقدسہ کا نافرمان ہے۔

اب اسکے اعمال کا نتیجہ کیا ہوگا قرآن کے ذریعہ دلائل **(۱)** يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (۴۷/۳۳ سورۃ محمد) " اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی اور مت برباد کرو اپنے اعمال"

(۲) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا (۷۲/۲۳ سورۃ الجن) "جو بھی اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کریگا اسکے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ رہیں گے" (یَّعْصِ نافرمانی کریگا)

(۳) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا (۳۳/۳۶ سورۃ الاحزاب) "جو بھی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہی میں پڑیگا" (ضَلٰلًا یعنی گمراہی

(۱۶) بدعتی دنیا وآخرت میں ذلیل ہوتا ہے وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ سنو! عزت تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اسکے رسول کے لئے اور ایمان والوں کے لئے

(۱۷) بدعات کے سبب عوام و خواص کی توجہ فرائض وسنن کی طرف سے کم ہوجاتی ہے

(۱۸) بدعت پر عمل کرنے کا انجام معروف "منکر" بن جاتا ہے اور منکر "معروف" ہوجاتا ہے (یعنی نیکی بدی بن جاتی ہے اور برائی نیکی ہوجاتی ہے)

(۱۹) بدعت کے ارتکاب سے بعض اوقات دل سخت اور ہدایت سے محروم ہوجاتے ہیں

(۲۰) بدعت شروفساد ہٹ دھرمی اور فریب کاری کی جنم داتا ہے

(۲۱) بدعت کفریہ تو کفر کے گڑھے میں ڈھکیلنے اور گر جانے کا پہلا قدم ہے

(۲۲) بعض بدعتی لغو اور جھوٹی باتیں کہتے ہیں اللہ اور رسول ﷺ کے بارے میں

(۲۳) بدعتی دین اسلام میں من گڑت عبادتوں کا اضافہ کرتے ہیں

(۲۴) اہل بدعت کا ایمان کمزور ہوجاتا ہے

بدعت کے رواج پانے کے چند اسباب

(۱) قرآن و سنت کی لاعلمی وناواقفیت

(۲) دنیاوی فائدوں کے حصول کے لئے لوگ بدعات رائج کرتے ہیں

(۳) بعض حکمران بدعات نکالتے ہیں کہ اپنی عوام کی حمایت حاصل ہو

(۴) بادشاہوں کو خوش کرنا مقصود ہوتا ہے

(۵) مسلمان غیر مسلموں کا دیکھا دیکھی یا انکے تہوار اور طور طریقوں کے مقابلے کے لئے بدعات جاری کرتے ہیں

(۶) دشمنان اسلام مسلمانوں کے دین کو بگاڑنے کے لئے بدعات جاری کرتے ہیں

(۷) ذاتی اغراض ومقاصد سامنے ہوتے ہیں

(۸) بدعت جاری کرنے والے کو اس میں دیگر احکام سے نسبت یامشابہت نظر آتی ہے

(۹) بسااوقات وہ دین سمجھ لیتا ہے جو حقیقت میں دین نہیں ہوتا

(۱۰) اپنے نظریہ وعقیدہ کی حمایت مقصود ہوتی ہے

بدعات کا خاتمہ یا اسکا رواج کیسے کم کیا جاسکتا ہے

(۱) اہل بدعت کو خوش اصلوبی سے حکمت سے سمجھانا چاہئے کہ بدعت سراسر گمراہی ہے اور بدعت کے نقصانات کو ایک ایک کرکر مثالوں کے ذریعہ بتانا چاہئیے

اُدْعُوْ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (النحل ١٦/١٢٥) ”دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو“

ابوسعید خدریؓ سے مروی ہےرسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے روکے ' اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے(منع کرے) اگر اسکی بھی طاقت نہ ہوتودل سے (براسمجھے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے “ (مسلم)

(۲) لوگوں میں قرآن و سنت کے تعلیمات عام کرنا چاہئیے

(۴) مدارس کے نصاب تعلیم میں ہر سال یا ہر درجہ میں کم از کم ایک یا دو کتابیں ضرور داخل کی جائیں جو بدعات کے نقصانات بتاتی ہوں اور استادوں سے بھی گذارش ہے کہ طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین کریں کہ بدعات سے کس طرح سماج کی خرابیاں اور آفات و مصائب آتی ہیں - ہر بڑا اور چھوٹا بدعت سے کراہیت کرے - اور یہ بھی بتایا جائے کہ مسلمانوں کے آپسی اختلافات کی ایک بڑی وجہ یہ بدعات ہیں

سوال و جواب

سوال ۱- بدعتی کیسے توبہ کرے -

جواب- (الف) بدعت کو ترک کردے اور اسے گناہ سمجھے اس پر نادم ہو

(ب) پکا ارادہ کرے کہ میں فلاں بدعت کبھی نہیں کرونگا اسکی توبہ کرے

(ج) اور مذید اعلان کرے کہ فلاں کام بدعت ہے جس طرح قرآن کریم کی سورۃ البقرہ آیات ۱۶۰-۱۵۹ میں ہے - " بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے واضح احکام کو اور ہدایت کو اسکے بعد بھی کہ کھول کر بیان کردیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے ان پر اللہ بھی اور لعنت کرتے ہیں ان پر سب لعنت کرنے والے- البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی اور بیان کرنے لگے جو کچھ وہ چھپاتے تھے تو یہی لوگ ہیں کہ معاف کردونگا میں انکو ' اور میں ہی تو ہوں بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا "

سوال ۲- عمرؓ نے مسجد میں تراویح کے لئے کچھ لوگ جو الگ الگ نماز پڑھ رہے تھے ایک امام کے پیچھے کردیا میں اس کی تفصیل چاہتا ہوں

جواب -﴿۱) پہلی بات آپ یہ اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ اللہ رب العالمین نے اپنی رحمت سے آج ہم لوگوں تک رسول اللہ ﷺ کے جملہ احادیث کا زخیرہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ذریعہ سے پہنچایا ہے- اب یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک طرف صحابہ اکرام

ہمیں باخبر کرتے ہیں کہ اور احادیث مبارکہ روایت کرتے ہیں بدعت سازی کے نقصانات کے بارے میں" اور دوسری طرف خود نئ بدعتیں نکالتے ہیں یہ تو ناممکن بات ہوئی - کسی کی بھی عقل اسکو تسلیم نہیں کرسکتی

(۲) ہمیں جب یہ معلوم ہے کہ صحابہ اکرام سے اللہ راضی ہوگیا ' اور چاروں خلفاء راشدین عشرہ مبشرہ میں ہیں جنہیں جنت کی بشارت دے دی گئی ہے جبکہ بدعت والی حدیث کا مفہوم یہ ہے کہوَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (مسلم) ہر نئ نکلی‌ہوئی بات گمراہی ہے- جنتی خلیفہ راشدین کے لیے گمراہی کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا اور اسی طرح وَكُلَّ ضَلَالَةٌ فِي النَّارِ (نسائی) میں نئ نکلی ہوئی باتیں ہیں اور (دین میں) ہر نئ نکلی‌ہوئی بات گمراہی ہے ' اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانےوالی چیز ہے -

(۳) عمرؓ نے یہاں بدعت کے لغوی معنی مراد لئے ہیں

(۴) رسول اللہ ﷺ نے خود کچھ راتیں نماز تراویح با جماعت پڑھائے تھے پھر بعد میں آپ ﷺ نے اسے ترک کردیا تھا ' تو یہ کوئی نئ ایجاد کردہ نماز نہ تھی

(۵) (امام بخاری نے کہا " ہم سے عبداللہ بن یوسف تنیسی نے بیان کیا کہا ہم کو امام مالک نے خبردی انہوں نے ابوہریرہؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جو شخص رمضان کی راتوں میں(تراویح میں) ایمان رکھ کر ثواب کی نیت سے کھڑا رہے اسکے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے ابن شہاب نے کہا رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی اور لوگوں کا یہی حال رہا ' اکیلے اور جماعتوں سے تراویح پڑھتے تھے ' ابوبکرؓ کی خلافت میں بھی ایسا رہا اور عمرؓ کی شروع خلافت میں بھی اور امام مالک نے ابن شہاب سے روایت کی انہوں نے عروہ بن زبیر سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے انہوں نے کہا رمضان کی ایک رات میں عمرؓ کے ساتھ مسجد میں گیا دیکھتا کیا ہوں لوگوں کے جداجدا جھنڈ ہیں - کہیں ایک ہی شخص اکیلا نماز پڑھ رہاہے اور کہیں کسی کے پیچھے دس پانچ آدمی ہیں - عمرؓ نے کہا اگر میں ان سب کو ایک ہی قاری کے پیچھے اکٹھا کردوں تو اچھا ہوگا پھر انہوں نے یہی ٹھان کر ان

سب کو ابی ابن کعب کا مقتدی کردیا بعد اسکے میں ایک رات جو انکے ساتھ گیا دیکھا تو سب اپنے قاری کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں ' عمرؓ نے کہا یہ بدعت تو اچھی ہوئی اور رات کا وہ حصہ جس میں تم سوتے رہتے ہو یعنی اخیر رات وہ اس حصے سے افضل ہے جس میں نماز پڑھتے ہو اور لوگ شروع ہی رات میں تراویح پڑلیتے (بخاری ۳/۲۲۷)

سوال ۳- دین اسلام تو سچا اور خالص اللہ کا دین ہے یہ بدعتیں آخر کیسے داخل ہوگئے ؟

جواب- مسلمانوں کے نیک اعمال کے ساتھ یہ بدعتوں کے طور طریقہ ہمارے مسلمان بھائی جو اپناتے ہیں اسکی کئی وجوہات اور کئی سبب ہیں- کچھ وجوہات ''بدعت کے رواج پانے کے چند اسباب'' میں تحریر کئے گئے ہیں اسکو آپ پڑھ لیجئے آپکو جواب مل جائے گا-

سوال ۴- بدعات ناجائز کیوں ہیں ؟

جواب- سب سے پہلے آپ بدعات کے نقصانات پڑھ لیجئے ' بدعات کے ناجائز ہونے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ عام مسلمان جسے بدعت کا علم نہیں ہے غیر ضروری چیزوں کو فرض یا واجب سمجھ لیتا ہے

سوال ۵- ہدایت کس طرح حاصل ہوسکتی ہے ؟

جواب - جس کسی نے اللہ تعالی کے دین کو مضبوطی سے تھام لیا وہ ہدایت پا سکتا ہے ' صرف اللہ تعالی ہی جسے چاہے ہدایت دے سکتے ہیں قرآن کریم کی دو آیات بہت واضح ہے

(۱) وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(۳/۱۰۱سورة ال عمران
'' اور جو شخص تھام لے مضبوطی سے اللہ تعالی کے (دین کو) تو بلا شبہ اسے راہ راست دکھا دی گئی '' (اعتصام باللہ) کے معنی ہیں اسکی اطاعت میں کوتاہی نہ کرنا-

(۲) اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۲۸/۵۶سورة القصص) '' آپ جسے چاہے ہدایت نہیں کرسکتے بلکہ اللہ تعالی ہی جسے چاہے ہدایت کرتا ہے - ہدایت والوں سے وہی خوب آگاہ ہے ''

سوال ٦-بدعت کے موضوع پر مطالعہ کے لائق اچھی کتابیں کون سی ہیں؟

جواب - اس موضوع پر آپ کو بہت سی کتابیں مل سکتی ہیں ، بعض کتابوں کا عنوان ہی بدعت پر ہے اور پوری کی پوری کتاب اس مضمون پر ہے اور بعض کتابوں میں بدعت ایک باب کی شکل میں ہے - یہاں پر میں صرف ذیل میں دی گئی کچھ کتابیں بتا سکتا ہوں اس سے زیادہ اور عمدہ طریقہ سے کسی اور دوسری کتابوں میں بدعت کو شائد واضح کیا گیا ہو-

(۱) الاعتصام - امام شاطبی (۲) کتاب السنن والمبتدات (۳) کتاب الابداع فی مضار الابتداع (۴) تنبیہ الغافلین -از نحاس (۵) اقتضاء الصراط المستقیم-از شیخ الاسلام ابن تیمیہ (٦) زاد المعاد-از شیخ ابن قیم (۷) بدعت-از امام شافعی (۸) بدعت -از ابن الجوزی (۹) فتاویٰ- ازشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز (۱۰) بدعات کا شرعی پوسٹ مارٹم (۱۱) بدعت کی پہچان اور اسکی تباہ کاریاں- عبدالہادی عبدالخالق مدنی (۱۲) اسلام بدعت وضالالت کے محرکات-از ڈاکٹر ابوعدنان سہیل (۱۳) بدعات اور انکا تعارف-از ابوعدنان منیرقمرنواب الدین (۱۴) سنت کی روشنی اور بدعت کی تاریکیاں -از سعید القحطانی (۱۵) رد بدعات -از عبداللہ محدث روپڑی (۱٦) اتباع سنت کے مسائل باب بدعت کی مذمت -از محمد اقبال کیلانی

رہبانیت کی بدعت - رہبانیت کی بدعت عیسیٰؑ کے ماننے والوں نے نکالی تھی -

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (الحدید ۵۷/۲۷)

'' انکے بعد پھربھی ہم نے اپنے رسولوں کو پے درپےبھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور انہیں انجیل عطا فرمائی اور انکے ماننے والوں کے دلوں میں شفقت اور رحم پیدا کردیا ہاں رہبانیت(یعنی ترک دنیا) تو ان لوگوں نے ازخود ایجادکرلی تھی ہم نے ان پر اسے واجب نہ کیا تھا سوائے اللہ کی رضا جوئی کے' سو انہوں نے اسکی پوری رعایت نہ کی' پھر بھی ہم نے ان

میں سے جو ایمان لائے تھے انہیں انکا اجر دیا ان میں زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں"

سُنَّةً حَسَنَةً کی تعریف

سنت یعنی راستہ - ایسا راستہ جو محمد رسول اللہ ﷺ نے بتلایا ہے' یہی تو شریعت ہے ' جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے کلام مبارک میں رہبری فرمائی ہے' **سُنَّةً حَسَنَةً** کیا ہے صحیح مسلم کی حدیث سے تشریح ہوجائے گی ☆ ابوعمرو جریر بن عبداللہ ؓ سے مروی ہے فرمایا دن کے پہلے پہر ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ ﷺ کے پاس کچھ لوگ آئے جو ننگے تھے اور انہوں نے اُون کے دھاری دار پھٹے ہوئے لباس یا (عبائیں) جسم پر لٹکا رکھی تھیں اور وہ تلواریں لٹکائے ہوئے تھے- ان میں سے اکثر بلکہ وہ سب قبیلہ مُضَر سے تھے' جب رسول اللہ ﷺ نے انکی فاقہ زدہ حالت دیکھی تو آپ ﷺ کا چہرہ متغیر ہوگیا' پھر آپ گھر تشریف لے گئے ' پھر باہر تشریف لائے تو بلال ؓ کو اذان کا حکم دیا' انہوں نے اذان دی' اقامت کہی ' پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی اور پھر خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک ہی نفس سے' الخ آخری آیت تک...... ' بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر نگہبان ہے '' اور دوسری آیت پڑھی جو سورۃ الحشر کے آخر میں ہے '' اے ایمان والو اللہ سے ڈرو ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کے لیے '' صدقہ کرو درہم ' دینار ' کپڑا ' صاع بھر گیہوں یا صاع بھر کھجوریں حتیٰ کہ فرمایا صدقہ کرو خواہ کھجور کا ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو '' انصار میں سے ایک شخص آیا اسکے ہاتھ میں ایک تھیلی تھی جس سے اسکا ہاتھ عاجز آرہا تھا بلکہ عاجز آگیا تھا ' پھر لوگ آنا شروع ہوئے حتیٰ کہ میں نے کھانے اور کپڑوں کے ڈھیر دیکھے - پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ خوشی سے چمک رہا ہے گویا کہ سونا ہے - رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّنْقَصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْ ءٌ وَمَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ

وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّنْقَصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

'' جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ(نیک بات)رائج کرے تو اس کو اسکا اجر ملے گا اور جو اس پر عمل کرے گا اسکا اجر بھی اسے ملے گا - لیکن عمل کرنے والے کے اجر میں کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا (بُری چال ڈالی) اس پر اسکا گناہ ہوگا - اور اسکے بعد اس طریقہ پر جس نے عمل کیا اسکا گناہ بھی اس پر ہوگا لیکن اس عمل کرنے والے کے گناہ میں کمی نہیں ہوگی '' (صحیح مسلم ۲۲۱۹ کتاب الزکواۃ' باب ایک کھجور یا ایک کام کی بات بھی صدقہ ہے)

سُنَّۃ حَسَنَۃ کی کچھ مثالیں جو رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہوئیں-

(۱) بخاری کتاب الصلاۃ میں ہے ایک انصاری مسجد قبا کے امام تھے انکی عادت تھی کہ الحمد ختم کرکے پھر سورۃ الاخلاص کو پڑھتے تھے پھر جونسی سورت پڑھنی ہوتی یا جہاں سے چاہتے قرآن پڑھتے ایک دن مقتدیوں نے کہا کہ آپ یہ سورت پڑھتے پھر دوسری سورت ملاتے ہیں یہ کیا ہے ؟ یا تو آپ صرف اسی کو پڑھئے یا چھوڑ دیجئے دوسری سورت ہی پڑھا کیجئے انہوں نے جواب دیا کہ '' میں تو جس طرح کرتاہوں کرتا رہوں گا تم چاہو تو مجھے امام رکھو کہو تو میں تمہاری امامت چھوڑ دوں'' اب انہیں یہ بات بھاری پڑی ' جانتے تھے کہ ان سب میں یہ سب سے زیادہ افضل ہیں ' انکی موجودگی میں دوسرے کا نماز پڑھانا بھی انہیں گوارا نہ ہوسکا ' ایک دن جبکہ رسول اللہ ﷺ انکے پاس تشریف لائے تو ان لوگوں نے آپ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا آپ ﷺ نے امام سے کہا تم کیوں اپنے ساتھیوں کی بات نہیں مانتے اور ہر رکعت میں اس سورت کو کیوں پڑھتے ہو؟ وہ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ مجھے اس سورت سے بڑی محبت ہے ' آپ ﷺ نے فرمایا اسکی محبت نے تجھے جنت میں پہنچا دیا (بخاری)

(۲) '' ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کے وقت بلالؓ سے فرمایا '' بلالؓ مجھ سے کہہ تو نے اسلام کے زمانے میں سب سے زیادہ امید کا کونسا نیک کام کیا ہے ' کیونکہ میں نے بہشت میں اپنے آگے تیرے جوتوں کی پھٹ پھٹ کی آواز سنی ''

بلالؓ نے عرض کیا ''میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید کا کوئی کام نہیں کیا کہ جب میں نے رات یا دن میں کسی وقت بھی وضو کیا تو میں اس وضو سے (نفل)نماز پڑھتا رہا جتنی میری تقدیر میں لکھی تھی '' (۲۵۰/۲بخاری)

(۳) بلالؓ کا اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ پڑھنا (ابن ماجہ ' احمد)

(۴) رفاعہ بن رافع زرقیؓ صحابی سے مروی ہے ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ ﷺ رکوع کے بعد سر اٹھایا تو فرمایا ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' بعد ایک شخص نے (خود رفاعہ نے) آپ کے پیچھے یوں کہا '' رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ '' جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تو پوچھا - یہ کلام کس نے کیا تھا وہ شخص بولا میں نے آپ ﷺ نے فرمایا میں نے کچھ اوپر تیس (۳۰)فرشتوں کو دیکھا ہر ایک لپک رہا تھا کون پہلے اسکو لکھتا ہے (۷۶۴/۱بخاری ' احمد ' مالک ' ابوداؤد)

سُنَّۃً حَسَنَۃً کی کچھ مثالیں جو رسول اللہ ﷺ کے موت کے بعد ہوئیں-

سُنَّۃً حَسَنَۃً کی مثالیں پڑھنے سے پہلے آپ لوگ یہ بات اچھی طرح جان لیجئے کہ پورا اور کامل علم سوائے اللہ رب العالمین کے کسی اور کو نہیں ہے- سُنَّۃً حَسَنَۃً کے مثالوں کی نشان دہی کرنے میں اگر مجھ سے یا علماء سے کوئی غلطی ہو اللہ سے دعا ہے ہمیں معاف فرما - سُنَّۃً حَسَنَۃً کی کچھ مثالیں مختصراً جو علماء اکرام نے نشان دہی کردی ہے اور بیشتر وعظ و نصیحت اور دیگر کتابوں میں ہمیں آگاہ کردیا ہے وہ یہاں پر تحریر کئے گئے ہیں '

(۱) عمرؓ کا تراویح میں لوگوں کو اکٹھا کرکے ایک امام کے پیچھے جماعت بنانا

(۲) عثمانؓ کے دور خلافت میں آبادی کے پھیل جانے کے سبب جمعہ کی تین اذانیں (ایک اذان کا اضافہ)

(۳) قرآن میں اعراب نقطے

(۴) عیدین یا بہت بڑی جماعت میں اگر امام کی آواز پچھلی صفوں تک نہ پہنچنے پر امام کے پیچھے بلند آواز سے تکبیرات کا دہرانہ وغیرہ